بہترین اردو لطیفے

حصہ چہارم

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک شخص: (غصے سے) میرا نام لے کر مائیں بچوں کو ڈراتی ہیں۔

دوسرا شخص: اور میرا نام لے کر بچے اپنی ماؤں کو ڈراتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: میں نے تمہیں کتنی مرتبہ کہا ہے کہ سبق یاد کیا کرو۔

شاگرد: جناب تین مرتبہ......!

☆

جج ملزم سے تم نے دن دہاڑے چوری کی تھی......؟

ملزم: کیا کرتا حضور! رات کو مجھے نیند آ جاتی ہے۔

☆

باپ: بیٹے تم کیوں رو رہے ہو؟

بیٹا: ماسٹر صاحب نے مارا ہے

باپ: لیکن کیوں......!

بیٹا: وہ اس لیے کہ میرے سوا کلاس بھر میں کوئی ان کے سوال کا جواب نہ دے سکا۔

باپ: کیسا سوال......!

بیٹا: یہی کہ ماسٹر صاحب کی دراز میں مرا ہوا چوہا کس نے رکھا تھا؟

☆

خالد سرفراز سے: کل حمید نے میری بڑی بے عزتی کی ہے۔

سرفراز: ارے دوست! وہ کیسے؟

خالد: اس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تمہیں گانا آتا ہے؟

سرفراز: تو کیا ہوا۔ اس میں بے عزتی کی کیا بات ہے؟

خالد: مگر دوست اس نے کافی دیر تک میرا گانا سننے کے بعد یہ سوال کیا تھا۔

☆

ایک شخص اپنا گدھا فروخت کرنا چاہتا تھا۔ اس نے سنا تھا کہ اس کے ایک دوست کو گدھے کی ضرورت ہے لہذا اس نے اپنے دوست کو خط لکھا۔

پیارے دوست! اگر تمہیں ایک اچھے گدھے کی ضرورت ہو تو مجھے ضرور یاد کر لینا......

☆

ایک ان پڑھ زمیندار خط لے کر ملا نصیر الدین کے پاس پہنچا۔ ملا نے اتفاقاً بڑی پگڑی پہنی ہوئی تھی۔ پگڑی اس زمانے میں عالموں کی نشانی ہوتی تھی۔ زمیندار نے ان کو خط پڑھنے کو کہا۔ ملا نصیر الدین نے جواب دیا میں خط نہیں پڑھ سکتا۔ زمیندار بولا اتنی بڑی پگڑی باندھی ہوئی ہے اور خط نہیں پڑھ سکتے۔

ملا نے فوراً پگڑی اپنے سر سے اتار کر زمیندار کے سر پر رکھ دی اور کہا اب پگڑی تمہارے سر پر ہے خود ہی پڑھ لو اپنا خط ......!

☆

تین دوست گپیں ہانک رہے تھے ایک کہنے لگا میں اتنی گرم چائے پیتا ہوں کہ ہونٹ جل جاتے ہیں۔ دوسرا کہنے لگا میں اس قدر گرم چائے پیتا ہوں کہ آنتیں اور معدہ تک جل اٹھتا ہے۔

تیسرا جو یہ سب باتیں سن چکا تھا کہنے لگا میں تو پانی، دودھ، پتی اور چینی منہ میں ڈال کر چولہے پر بیٹھ جاتا ہوں۔

☆

استاد: شاگرد سے کوئی مثال دو کہ گرمیوں میں چیزیں پھیلتی ہیں اور سردیوں میں سکڑ جاتی ہیں۔

شاگرد: جناب ہمارے سکول کی چھٹیاں جو گرمیوں پھیل کر اڑھائی مہینے کی ہو جاتی ہیں جبکہ سردیوں میں سکڑ کر صرف دس دن کی رہ جاتی ہیں۔

☆

استاد: شاگرد سے اکرم تم بتاؤ مالی مدد کرنا کسے کہتے ہیں؟۔

اکرم: جانب! کسی مالی کی مدد کرنے کو مالی مدد کرنا کہتے ہیں۔

☆

اسلم: ماسٹر صاحب نے کیسے پتہ چلایا کہ تم نے بعض جگہ میرے پرچے کی نقل اتاری ہے؟۔

اکرم: وہ کہتے تھے کہ یہ کام دو آدمیوں کا ہے اکیلا آدمی کبھی اتنی غلطیاں کر ہی نہیں سکتا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: الیاس سے کیا تم نے جغرافیہ کا سبق یاد کر لیا ہے۔

شاگرد: معصومیت سے نہیں جناب۔

استاد: وہ کیوں۔

الیاس: جناب ہیڈ ماسٹر صاحب اپنی تقریر میں کہہ رہے تھے کہ ہم بہت جلد دنیا کا نقشہ بدل دیں گے۔

☆

ڈاکٹر: ایک بوڑھے مریض سے پیٹ کی تمام بیماریوں کی وجہ دانت ہیں۔

بوڑھا مریض: لیکن میرے منہ تو کوئی دانت ہی نہیں ہے۔

☆

شاعر بیوی سے میں اپنی شاعری سے دنیا بھر کو آگ لگا سکتا ہوں۔

بیوی تنگ کر اجی، مانا تم بڑے شاعر ہو، بس ذرا ایک شعر اس چولہے میں بھی پھونک دو موا جلنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

لڑکا: نائی سے میرے بال بالکل میرے ابو جیسے کاٹ دیں۔

نائی۔ وہ کیسے ہیں؟

لڑکا: بھئی درمیان سے صاف اور کناروں پر جھالریں۔

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

گھر کا بلب فیوز ہو گیا، نوکر نے فوراً الماری میں رکھ دیا۔

مالک نے پوچھا۔ بھئی بخشو! یہ کیا کر رہے ہو؟

نوکر جناب بلیک آؤٹ کے دنوں میں کام آئے گا۔

☆

افیونی کا دوست جو ابھی آیا تھا کہنے لگا۔

لو! بھئی ایک خوشخبری لایا ہوں۔

افیونی: (جو سخت نشے کی حالت میں تھا) اچھا اسے الماری میں رکھ دو، صبح دیکھ لوں گا۔

☆

باپ: بیٹے سے سنا ہے تم بہت لائق ہوتے جا رہے ہو، ذرا یہ تو بتاؤ کم سن کسے کہتے ہیں؟

بیٹا: یہ بھی کوئی مشکل سوال ہے؟ جو کم سنتا ہو اسے ہی کم سن کہتے ہیں اور کیا۔

☆

استاد: شاگرد سے برف کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: پانی بہت ٹھنڈا ہے۔

استاد: غصے سے اس جملے میں برف کہاں ہے؟

شاگرد: گھبرا کر جی وہ پگھل گئی ہے۔

☆

ملا نصیر الدین نے بازار میں ایک مزدور سے کہا "میرا یہ سامان لے چلو"۔

مزدور: ٹھیک ہے جناب، لیکن آپ کا گھر کہاں ہے؟

ملا: سخت غصے سے بدمعاش! تم یقیناً چور ہو، تم کیا سمجھتے ہو کہ میں تمہیں اپنے گھر کا پتہ بتا دوں گا۔

☆

ملا کو اپنے باغ میں کوئی سفید چیز نظر آئی، ملا نے فوراً تیر کمان سے تاک کر نشانہ لگایا پھر جا کر دیکھا کہ کیا تھا۔ واپس لوٹے تو سخت بوکھلائے ہوئے تھے۔ بیگم نے پوچھا۔ کیا تھا؟

ملا نصیر الدین: بیگم بالکل بال بال بچا ہوں ذرا سوچو میری قمیض جو وہاں لٹک رہی تھی اگر میں بھی اس میں ہوتا تو یقیناً مارا گیا تھا، دیکھو تو نشانہ بالکل دل پر لگا ہے۔

☆

ناصر: ابا جان، لائیے اب میرا انعام آپ کی خواہش کے مطابق ٹیسٹ میں پورے دس نمبر حاصل کیے ہیں۔

باپ خوش ہو کر شاباش بیٹے! لیکن یہ تو بتاؤ کس مضمون میں دس نمبر لیے ہیں۔

بیٹا: (رک رک کر بولا) ابو...... یہ نمبر...... دراصل میں نے ایک مضمون میں نہیں...... بلکہ دو میں ملا کر لیے ہیں۔ انگریزی میں صفر اور اردو میں ایک۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

آصف: آج ہوٹل میں کھانے کے بعد عثمان نے جتنی بات بھی کی بہت اچھی کی۔

اعجاز: بھئی ذرا ہم بھی تو سنیں! کیا کہا تھا عثمان نے۔

آصف: اس نے کہا "آج ہوٹل کا بل میں ادا کروں گا۔"

☆

ایک شخص اپنا گدھا تلاش کرتے کرتے اتفاقاً سینما ہال پہنچ گیا جہاں فلم میں ہیرو نے ہیروئن سے انتہائی رومانی انداز میں مخاطب ہو کر کہا "مجھے تمہاری جھیل سی آنکھوں میں ساری دنیا نظر آتی ہے"

گدھے کا مالک: چیخ کر ہیرو سے بولا بھائی! ذرا میرا گدھا دیکھ کر بتانا کہ کہاں ہے۔

☆

ایک فرم کا مالک امیدوار سے تمہیں یقین ہے کہ تم کاروبار چلا لو گے۔

امیدوار: جناب کیوں نہیں، پورے دس برس سے سائیکل چلا رہا ہوں۔ یہ بھی کوئی مشکل کام ہے۔

☆

خدمتگار: حضور! اب آپ خدا کے فضل سے لکھ پتی ہیں مگر مجھے وہ وقت اچھی طرح یاد ہے جب آپ کے پاؤں میں جوتا تک نہ تھا۔

سیٹھ: گھبرا کر وہ کب؟

خدمتگار: جب آپ غسل خانے میں تھے۔

☆

ماں: بیٹے وہ کون ضرورت مند ہے جس کے لیے تم مجھ سے اٹھنی مانگ رہے ہو۔

بیٹا: امی وہ بیچارہ باہر گلی کے نکڑ پر کھڑا قلفی بیچ رہا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

پاگل خانے میں آتے ہی ایک شخص بے تحاشا ہنسنے لگا ڈاکٹر نے وجہ پوچھی پاگل نے جواب دیا۔ میں اور میرا بھائی ہم شکل تھے کلاس میں شرارت وہ کرتا اور سزا مجھے بھگتنا پڑتی۔ لہذا آج میں نے تمام سابقہ زیادتیوں کا بدلہ لے لیا ہے وہ کیسے؟ ڈاکٹر نے پوچھا

پاگل بولا: وہ اس طرح کہ مرتو میں گیا تھا لیکن لوگوں نے دفن اسے کر دیا ......ہاہاہا......آ......ہاہاہا......

☆

امی: منے سے بیٹا ذرا دیکھنا تو یہ رونے کی آواز کہاں سے آ رہی ہے۔

منا: رو تو کوئی نہیں رہا...... صرف ابو صحن میں بیٹھے گا رہے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ماں: بچے سے بیٹا! تمہاری نئی استانی کیسا پڑھاتی ہیں۔

بچہ: پڑھاتی تو ٹھیک ہیں لیکن جب کوئی سوال ان کی سمجھ میں نہیں آتا تو اس کا جواب بچوں سے پوچھ لیتی ہیں۔

☆

استاد: ماشاء اللہ آپ کا بچہ بہت ہشیار ہے اس نے اسکول کے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔

لڑکے کا باپ: غصے سے آ لینے دیجئے اس کم بخت کو گدھا کہیں کا۔ اس کو تو کہیں سکھ چین نہیں، گھر میں برتن توڑتا ہے اور سکول میں ریکارڈ۔

☆

ایک خاتون کی گاڑی ایک مصروف سڑک کے عین درمیان خراب ہوگئی۔ خاتون نے ہر تدبیر کر دیکھی، ہر کوشش ناکام بالآخر ناکام ہو جاتی۔ اتنے میں ان کی گاڑی کے پیچھے گاڑیوں کی طویل قطار لگ گئی۔ ہارن پر ہارن بج رہے تھے سب سے زیادہ ہارن اس خاتون کی گاڑی کے پیچھے والی کار کا ڈرائیور بجا رہا تھا جو رکنے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ خاتون غصہ سے اپنی گاڑی سے اتریں اور پچھلی کار کے ڈرائیور کے پاس جا کر بولیں۔ میں تمہاری گاڑی کا ہارن بجاتی ہوں اتنی دیر میں آپ میری گاڑی اسٹارٹ کر دیں۔

☆

استاد: ٹیکہ کس نے ایجاد کیا؟

شاگرد: جناب، یہ کام مچھر کا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دو دوست شیخیاں بگھار رہے تھے ایک بولا۔ میں ندی میں نہا رہا تھا کہ ایک شیر آیا میرے پاس بندوق نہیں تھی پھر بھی میں بالکل نہ گھبرایا اور شیر کے منہ پر اس زور سے پانی کا چھینٹا مارا کہ وہ ڈر کر بھاگ گیا۔ دوسرا دوست بولا: یہ کب کی بات ہے۔ اتوار کی۔ پہلے دوست نے جواب دیا۔ پھر تو یہ واقعی درست ہے۔ دوسرے نے تصدیق کرتے ہوئے کہا۔ کیونکہ اس دن وہ شیر میرے گھر آیا تھا اور اس نے تمہاری شکایت بھی کی تھی میں نے یہ معلوم کرنے کے لیے کہ وہ ٹھیک کہہ رہا ہے یا کہ نہیں، اس کی موچھوں کو ہاتھ لگا کر دیکھا تو وہ گیلی تھیں۔

☆

ایک بوڑھا شخص گود میں اپنے پوتے کو لیے سڑک کے کنارے ٹہل رہا تھا کہ دور سے ایک بس آتی دکھائی دی جس پر بوڑھے نے ہاتھ دیا ڈرائیور نے فوراً بس روکی اور کھڑکی سے سر نکال کر پوچھا۔ بابا کہاں جانا ہے؟

جانا تو کہیں نہیں، بوڑھے نے جواب دیا، بس میرا پوتا بڑا دیر سے رو رہا ہے ذرا پوں پوں کردو شاید خاموش ہو جائے گا۔

☆

ایک مرتبہ ایک دیہاتی پہلی بار شہر آیا۔ دوپہر ہو چکی تھی اور اس کا بھوک کے مارے برا حال تھا۔ قرب و جوار میں کوئی ہوٹل بھی دکھائی نہیں دیتا تھا۔ لہذا اس نے قریب کھیلتے بچوں سے پوچھا کہ ہوٹل کہاں ہے؟ لڑکوں کو اس صورتحال کا اندازہ ہو چکا تھا لہذا انہوں نے شرارتاً عدالت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہوٹل ہے۔ دیہاتی کے اندر داخل ہوتے ہی جج صاحب نے کہا آرڈر۔ آرڈر۔

دیہاتی بولا: ایک پلیٹ سالن دو روٹیاں لے آؤ۔

☆

ایک دیہاتی گدھے پر اناج لاد کر شہر کی طرف جا رہا تھا۔شہر کے قریب ایک مقام پر گدھا اڑ کر کھڑا ہو گیا نہ آگے بڑھتا تھا اور نہ ہی پیچھے ہٹنے کا نام لیتا تھا۔دیہاتی پہلے تو کھینچتا رہا۔پھر دھکے دیئے مگر گدھا بالکل ٹس سے مس نہ ہوا تو اس پر بے تحاشہ ڈنڈے برسانے لگا۔

اتنے میں اس کے چاروں طرف لوگ جمع ہو گئے اور اسے مارنے سے منع کرنے لگے۔

کتنے بے رحم انسان ہو، کس بے دردی سے بیچارے کو مار رہے ہو۔

دیہاتی پہلے تو سنتا رہا۔پھر ڈنڈا ایک طرف پھینک کر گدھے کے سامنے جھک کر اسے سلام کیا اور بولا حضور مجھے معاف کر دیں مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہاں آپ کے اتنے رشتہ دار رہتے ہیں۔

☆

بیوی سرگوشی کرتے ہوئے: شاید گھر میں چور گھسے ہوئے ہیں۔

شوہر کروٹ بدلتے ہوئے: صبح اٹھ کر سب سے پہلے انہیں ہی نکالنے کی کوشش کروں گا۔ابھی اندھیرے میں کیا فکر پڑی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک آدمی حجامت بنوا رہا تھا۔اس نے حجام سے پوچھا۔

تم نے کبھی گدھے کی بھی حجامت کی ہے؟

نائی: جی نہیں، آج پہلا تجربہ ہے۔

☆

ایک آدمی نے ہوٹل میں کھانا کھایا اور بل ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر ہوٹل کے مالک نے اس کی خوب پٹائی کی اور دھکے دے کر باہر نکال دیا۔ اتنے میں بیرا آگے بڑھا اور اس نے بھی اس آدمی کے دو تین گھونسے رسید کر دیئے۔

مالک نے بیرے سے پوچھا۔ میں نے جو اس کی اتنی پٹائی کر دی تھی تو تم نے کیوں مارا اسے۔

بیرے نے بھی تر کی بہ تر کی جواب دیا، آپ نے اس کی پٹائی کر کے اپنا بل وصول کر لیا اور میں نے مار کر ٹپ۔

☆

بھکاری: اللہ کے نام پر ایک روپیہ دے دو۔

راہ گیر: بھئی اب معاف بھی کرو، کہہ جو دیا، میں بہرہ ہوں، سن سکتا تو ایک چھوڑ دس روپے دے دیتا تجھے۔

☆

ایک فقیر نے صدا لگائی ڈیڑھ روٹی کا سوال ہے۔

بچہ: فقیر سے مگر تم تو شروع سے ایک روٹی لیتے ہو؟

فقیر: آدھ روٹی مہنگائی الاؤنس ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ہاکی میں ایک صاحب کو فل بیک کھیلتے ہوئے اپنی ایک آنکھ سے ہاتھ دھونا پڑ گئے۔ تو وہ اب گول کیپر کھیلنے لگے۔ کسی دوست نے پوچھ لیا بھئی تمہاری ایک آنکھ ضائع ہوگئی تو تم گول کیپر بن گئے۔ اگر خدانخواستہ دوسری بھی ضائع ہوگئی تو کیا کرو گے؟

تو ریفری بن جاؤں گا۔ انہوں نے جواب دیا۔

☆

ایک صاحب کہیں سے کتا لے آئے کہ گھر کی رکھوالی بھی ہو گی اور بچے بھی خوش ہوں گے اور واقعی ہی بچے کتے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اپنی امی سے پوچھنے لگے۔امی امی! ہم اس کتے کا کیا نام رکھیں؟ان کی ماں جنھیں کتا سخت ناگوار گزرا تھا بھنا کر بولیں بیٹا اس کا نام امی رکھ لو، کیونکہ اگر یہ یہاں رہا تو میں ضرور یہاں سے چلی جاؤں گی۔

☆

ایک شخص بہت تھک کر گھر پہنچا،اس نے اپنی بیوی کو بہت پریشان دیکھ کر کہا اگر کوئی بری خبر ہے تو مت بتانا کیونکہ آج میں بے حد تھک چکا ہوں۔

بیوی: آپ جانتے ہیں کہ ہمارے سات بچے ہیں ،تو بس خوش ہو جاؤ۔ کہ ہمارے چھ بچوں کے ہاتھ نہیں ٹوٹے۔

☆

ڈاکٹر: میں مریض کی آنکھ دیکھ کر مرض بتا دیتا ہوں، تمہاری دائیں آنکھ سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہیں تپ دق ہے۔

مریض: لیکن جناب میری یہ آنکھ تو مصنوعی ہے۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: تم نے ہوائی جہاز پر مضمون کیوں نہیں لکھا؟

حمید: جناب! جہاز والوں نے لکھنے ہی نہ دیا۔

☆

نقاد: مصور سے تو یہ ہے وہ خوفناک، ہیبت ناک اور وحشت ناک تصویر جس کو آپ نے اپنی تجریدی مصوری کا شاہکار قرار دیا ہے۔

مصور: جناب! آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے، آپ آئینے کے سامنے کھڑے ہیں تصویر تو وہاں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
WWW.
©2002-2006

☆

جج: چور سے تم پندرہ سال سے چوری کر رہے ہو، کیا تم اس بری عادت کو ترک نہ کرو گے؟

چور نے جواب دیا: نہیں جج صاحب! چوری تو میرے فرصت کے اوقات کا مشغلہ ہے۔

☆

استاد: نالی کی جمع بتاؤ۔

شاگرد: نائیلون۔

☆

ایک فلم ریلز کرنے سے پہلے اخباری نمائندگان کو دکھائی گئی۔ شوختم ہونے پر پروڈیوسر نے حاضرین سے پوچھا کہ اگر آپ کو فلم کا کوئی حصہ پسند نہ آیا ہو تو ابھی کاٹ دوں۔ ایک اخباری نمائندے نے جواباً کہا۔ صرف دو چھوٹی چھوٹی چیزیں بے کار ہیں انہیں کاٹ دیں کون سی؟ پروڈیوسر نے پوچھا ''کہانی نویس اور ڈائریکٹر کی گردنیں۔'' جواب ملا۔

☆

ایک انگریزی پادری مبلغ افریقہ کے ایک وحشی قبیلے میں گیا اور اس نے قبیلے کے سردار سے پوچھا۔ کیا اب بھی تمہارے قبیلے میں آدم خور موجود ہیں؟ نہیں جناب! سردار فخر سے بولا اب تو ایک بھی آدم خور نہیں رہا۔ کچھ ہی دن پہلے ہم نے آخری آدم خور کو بھی بھون کر ہڑپ کیا ہے۔

☆

اسلم: (ایک خودساختہ نابینا فقیر سے) بابا کیا آپ واقعی اندھے ہیں؟

فقیر: جی ہاں بیٹے یہ جو آپ نے سرخ قمیض پہنی ہے مجھے نظر نہیں آ رہی ہے۔

☆

ایک شخص اپنے ملازمین کو زیادہ سے زیادہ آسائشیں بہم پہنچانے میں جب خاصی رقم خرچ کر چکا تو اس نے ملازمین سے کہا۔ ''میرا جی چاہتا ہے کہ جب میں ورکشاپ میں آؤں تو تم سب کو نہایت خوش دلی کے ساتھ اپنے اپنے کام میں مصروف پاؤں، لہٰذا اگر تمہیں اب بھی مزید کسی سہولت کی ضرورت محسوس ہو رہی ہو تو شوق سے اس بکس میں اپنی تجاویز لکھ کر ڈال دینا۔'' ایک ہفتے بعد جب اس نے بکس کھولا تو اس میں صرف ایک ہی پرچی پڑی تھی جس تحریر تھا ''مہربانی فرما کر ورکشاپ میں ربڑ کے سول کے جوتے پہن کر نہ آیا کریں۔''

☆

ایک روز اکبر الٰہ آبادی سے ایک عزیز ملنے کے لیے آئے شب برات کا موقع تھا۔ اکبر نے پوچھا۔ آج کدھر بھولے سے آ گئے؟

آنے والے صاحب نے فرمایا۔ آپ سے شب برات کا تحفہ لینے آیا ہوں۔

یہ سن کر آپ چند ساعتیں خاموش رہے اور پھر فرمایا۔

؎ تحفۂ شب برات کیا تمہیں دوں

جانِ من، تم خود پٹاخہ ہو،

☆

قاضی ملزم سے بدبخت اپنے سے کمزور پر ظلم کرتے ہوئے تمہیں شرم نہ آئی؟
میں تجھے سو کوڑے لگانے کی سزا دوں گا۔

ملزم: مگر حضور! میں بھی تو آپ سے کمزور ہوں۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

پہلا دوست: قسم کھاؤ کہ تمہارا روزہ ہے۔

دوسرا دوست: واہ، قسم کھا کر میں اپنا روزہ توڑ لوں۔

☆

استاد: بت پرست کے معنی بتاؤ۔

شاگرد: (جلدی سے) جو بتوں کی پوجا کرے اسے بت پرست کہتے ہیں۔

استاد: شاباش، اچھا اب یہ بتاؤ سر پرست کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: جناب جو سر کی پوجا کرے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

انگریز: دھوپ میں کھڑے یہودی سے دھوپ میں کیوں کھڑے ہو سایہ میں آجاؤ۔

یہودی: تو کیا معاوضہ دیں گے آپ؟

☆

پہلا آدمی: جنگ کا زمانہ ہے اور تم مچھر دانی لگا کر باہر سو رہے ہو۔ اگر بم گرا تو ہڈی پسلی ایک ہو جائے گی۔

دوسرا آدمی: دوست! مچھر تو اندر آ نہیں سکتا تو بم کیسے اندر آئے گا؟

☆

گاہک دکاندار سے کھجوروں کے ٹوکرے سے ذرا کمبل ہٹانا دیکھیں تو تمہاری کھجوریں کیسی ہیں؟

دکاندر حیرت سے تم اسے کمبل کہتے ہو ارے بھئی یہ تو مکھیاں ہیں۔

☆

ایک دیہاتی کے گھر رات کو چور گھس آئے جنہوں نے دیہاتی اور اس کی بیوی کو خوب مارا۔ صبح تھانیدار نے پوچھا جب رات چور آئے تو کیا بجا تھا۔ دیہاتی نے روتے ہوئے کہا ’’جناب چار ڈنڈے مجھے اور دو میری بیوی کے بجے تھے۔‘‘

☆

مالک نوکر سے: بخشو! تم نے سارا کام ختم کر لیا ہے؟

بخشو: جی حضور! میں نے آپ کا کام تمام کر دیا ہے۔

☆

ایک دفعہ ایک امریکی اپنی بیوی کی قبر پر پھول چڑھانے گیا۔ اس کی نظر قریب ہی ایک انگریز پر پڑی جو اپنی بیوی کی قبر پر پھل رکھ رہا تھا۔ امریکی بہت حیران ہوا۔ اس نے انگریز سے پوچھا۔ تمہاری بیوی پھل کھانے کب اٹھے گی؟ انگریز نے برجستہ جواب دیا جب تمہاری بیوی پھول سونگھنے اٹھے گی۔

☆

افسر ملازم سے: یہ تو بتاؤ کہ تمہارے والد کا نام کیا ہے؟

ملازم: بجلی دین!

افسر حیرت سے: بجلی دین؟ بھئی وہ کیسے؟

ملازم: حضور پہلے تو ان کا نام چراغ دین تھا مگر سائنس کی ترقی کی وجہ سے اب بجلی دین ہو گیا ہے۔

☆

ایک صاحب نے اپنے بہت ہی عزیز دوست کو اس کی سالگرہ پر ایک خوبصورت پرندہ عنایت کیا جو انہوں نے کافی گران خریدا تھا۔ چند یوم بعد انہوں نے دوست سے پوچھا۔

بھئی کیوں! تحفہ پسند آیا۔ ہاں دوست! بس ذرا نمک تیز ہو گیا تھا ورنہ خوب مزیدار تھا۔ دوست نے اظہار پسندیدگی کرتے ہوئے کہا۔

☆

استاد: تم نے آج کنگھی کیوں نہیں کی؟

شاگرد: جناب میری کنگھی کھو گئی ہے۔

استاد: اپنے والد کی کنگھی لے لی ہوتی۔

شاگرد: جناب وہ تو کپڑا استعمال کرتے ہیں۔

☆

ایک مرتبہ امریکہ کے مشہور صدر کینیڈی کی بیوی ایک جنرل سٹور میں کچھ خرید نے گئی۔سٹور کے مالک نے انہیں دیکھ کر کہا۔محترمہ! آپ کی صورت ہمارے صدر محترم کی بیگم سے بہت ملتی ہے۔

بیگم کینیڈی فوراً بولی۔خود صدر کو بھی مجھ پر اپنی بیوی کا گمان ہونے لگتا ہے۔

☆

ایک آدمی دکاندار سے: جناب ایک اچھا سا پنجرہ دکھایئے۔

دکاندار: بہتر جناب! ابھی دکھاتا ہوں۔

گاہک: صاحب جلدی کیجئے نا میں نے گاڑی پکڑنی ہے۔

دکاندار: معاف کیجئے جناب! اتنا بڑا پنجرہ تو ہمارے پاس نہیں ہے۔

☆

ڈاکٹر: (مریض سے) آپ کو کیا تکلیف ہے؟

مریض: صبح سو کر اٹھتا ہوں تو آدھا گھنٹہ سر چکراتا رہتا ہے۔

ڈاکٹر: آپ آدھا گھنٹہ بعد اٹھا کریں سر نہیں چکرائے گا۔

☆

ایک آدمی کے کپڑوں کو آگ لگ گئی وہ فی الفور ندی کی جانب دوڑا۔ اتنے میں پیچھے سے آواز آئی۔ ٹھہرو بھئی ٹھہرو، ذرا مجھے سگریٹ سلگا لینے دو۔

☆

جج: (چور کو نصیحت کرتے ہوئے) کیا تمہیں پسند ہے کہ کوئی تمہارے گھر چوری کرے۔

چور: (فخریہ انداز میں) میرا تو گھر ہی نہیں ہے۔

جج: چلو تمہارا گھر نہ سہی تمہارے رشتے داروں کا سہی۔

چور: ان تمام کو تو میں ہی صاف کر چکا ہوں۔

☆

ایک آدمی مالٹے بیچ رہا تھا اور کہہ رہا تھا، آنے کے دو، آنے کے دو۔ ایک قریب کھڑے شخص نے شرارتاً پوچھا اور جانے کے کتنے۔

☆

ایک انگریز کی کسی دوسرے گاؤں میں شادی ہونا تھی وہ شخص اتفاق سے ریلوے اسٹیشن پر سو گیا اور اسی دوران گاڑی نکل گئی۔ آنکھ کھلنے پر روداد معلوم ہوئی تو اس نے گھبراہٹ کے عالم میں تار گھر جا کر اپنی منسوبہ کو تار دیا ''پیاری! میری گاڑی چھوٹ گئی ہے جب تک میں نہ آؤں تم شادی نہ کرنا۔''

☆

ایک سینما گھر میں بہت سے لوگ قطار میں کھڑے ہو کر ٹکٹ لے رہے تھے۔ ظاہر ہے دھکے بھی لگ رہے تھے۔ ایک شخص نے اپنے پیچھے کھڑے موٹے آدمی سے کہا دھکے کیوں لگا رہے ہو۔ موٹے نے نہایت معذرت سے جواب دیا۔ جناب میں تو صرف سانس لے رہا ہوں۔

☆

جلسہ عروج پر تھا۔ سب سے پہلے ایک رکن نے تقریر شروع کی کہ ہماری پارٹی کے صدر سورج ہیں اور ہم سب ان کی کرنیں۔ وہ پھول ہیں اور ہم ان کی پتیاں، ہمارے صدر چاند ہیں اور ہم ستارے۔ ایک شخص جو بڑی دیر سے یہ سن کر بور ہو رہے تھا چیخ کر بولا۔ تمہارے صدر دیگ ہیں اور تم سب اس کے چمچے۔

☆

آقا: اپنے سست نوکر سے: دیکھو زاہد بارش رکی ہے یا نہیں۔

زاہد: وہیں بیٹھے ہوئے، حضور ابھی تو ہو رہی ہے۔

آقا: نامعقول! تو باہر جاتا ہی نہیں اور جب بھی پوچھتا ہوں یہی جواب دے دیتا ہے۔

زاہد: حضور! باہر جانے کی کیا ضرورت تھی ابھی جو بلی باہر سے آئی تھی وہ بھیگی ہوئی تھی۔

آقا: اچھا اٹھ کر چراغ گل کر دو،

زاہد: حضور! منہ پر رضائی لے لیں۔ اندھیرا ہو جائے گا۔

آقا: اچھا اے نالائق! دروازہ تو بند کر دو۔

زاہد: رضائی میں منہ ڈھانپتے ہوئے جناب! میں نے دو کام کر دیئے ہیں ایک تو آپ کرلیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک شکاری بہت بوڑھا ہو گیا حتی کہ اس کی نظر بھی انتہائی کمزور ہو گئی لیکن شکار کا شوق جوں کا توں رہا۔ ایک دن وہ اپنے دوست کے ہمراہ جنگل میں گیا۔ اور شکار کرنے کے گولی چلا دی اور اپنے دوست سے پوچھا یہ جس جانور پر میں گولی چلائی ہے اس کا نام کیا ہے۔ دوست نے طنزیہ انداز میں جواب دیا اس جانور کو درخت کہتے ہیں۔

☆

جج: تم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ اس شخص نے چوری کی ہے۔

گواہ: جناب میں چشم دید گواہ، کیونکہ میں خود بھی اس کے ساتھ تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک دوست: میرے بھائی نے دریا میں چھلانگ لگائی پورے ایک گھنٹہ بعد نکلا۔

دوسرا دوست: واہ، یہ بھی کوئی کارنامہ ہے، میرے دادا جان نے پچاس سال پہلے دریا میں چھلانگ لگائی تھی اور ابھی تک باہر نہیں آئے۔

☆

کسی گنجے سے اس کے دوست نے پوچھے۔آپ کو اس گنج کی وجہ سے کوئی تکلیف تو نہیں ہوتی۔

گنجے نے جواب دیا۔ جی نہیں، تکلیف تو کچھ نہیں البتہ منہ دھوتے وقت یہ اندازہ مشکل ہو جاتا ہے کہ چہرہ کہاں تک ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

بیرا کھانا لے کر آیا گو گاہک نے پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

بیرے: یہ کیا تیر رہا ہے؟

بیرے نے جواب دیا، پتہ نہیں جناب میں کیڑوں کی اس قسم سے ناواقف ہوں۔

☆

بیرا: گاہک سے آپ کو کیا چاہیے۔
گاہک: صبح میں جلدی میں آدھا ناشتہ چھوڑ گیا تھا وہی لے آؤ۔

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مشہور مصور پکاسو سے کسی نے کہا، صاحب! آپ کی تصویریں سمجھ میں نہیں آئیں۔
جواب میں پکاسو نے کہا، چینی زبان بھی آپ کی سمجھ میں نہیں آتی۔ مگر پچاس کروڑ انسان اسے بولتے ہیں۔

☆

انور: شاہی مسجد تک کتنا کرایہ لو گے؟

ڈرائیور: تین روپے۔

انور: اور میرے سامان کا؟

ڈرائیور: سامان مفت ہی لے جاؤں گا۔

انور: بس آپ میرا سامان لے جائیں میں پیدل ہی آجاتا ہوں۔

☆

شہنشاہ ایران نے اپنے لیے ایک عالیشان مقبرہ بنوایا جب وہ تیار ہو گیا تو شاہ نے معمار سے پوچھا اب اس میں اور کیا چاہیے؟

معمار بولا: صرف آپ کا وجود شریف۔

☆

ایک عورت اپنے شوہر کی وفات پر دھاڑیں مار مار کر رو رہی تھی ۔ سب اس کو چپ کروا رہے تھے مگر وہ چپ نہ ہو رہی تھی تب پڑوسن نے اسے یوں دلاسہ دیا۔ نہ رو بی بی ! دیکھو تو تمہارا سارا میک اپ خراب ہوا جا رہا ہے۔ یہ سن کر وہ فوراً چپ ہو گئی۔

☆

منا: باپ سے یہ سڑک جس پر ہم کھڑے ہیں، کہاں جاتی ہے؟

باپ: یہ سڑک ہسپتال جاتی ہے۔

منا: ابا جان! کیا یہ سڑک بیمار ہے؟

☆

ایک فقیر نے دروازے پر آواز لگائی۔اللہ کے نام پر روٹی کا سوال ہے۔

اندر سے آواز آئی۔بیگم صاحبہ گھر پر نہیں ہیں۔فقیر بولا: میں نے روٹی کا سوال کیا ہے،بیگم نہیں مانگی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

راشد: تاریخ میرا پسندیدہ مضمون ہے۔

وسیم: اچھا ذرا اکبر کی فتوحات پر روشنی ڈالو۔

راشد: ہاں ڈالتا،ضرور لیکن آج میری ٹارچ کے سیل کمزور ہیں۔

☆

تھانیدار: چور سے پانچ منٹ بعد ہم تم کو آگ میں ڈال دیں گے۔ جلدی سے اپنی آخری خواہش بتاؤ۔

چور: فوراً فائر بریگیڈ بلایا جائے۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

حمید: آپ اس قدر کالے کیوں ہیں؟

وحید: بھئی! میں بلیک آؤٹ میں پیدا ہوا تھا۔

☆

استاد: کسی ایسی جگہ کا نام بتاؤ جہاں گرمی اور سردی میں کچھ پیدا نہیں ہوتا؟

شاگرد: جناب میرے دادا جان کا گنجا سر!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
www.
©2002-2006

☆

دو آدمی ٹیلی فون کے تار ٹھیک کرنے کے لیے کھمبے پر چڑھے تھے۔ سامنے سے ایک محترمہ تیز رفتاری سے کار چلاتی ہوئی آ رہی تھیں۔ دونوں کو کھمبے پر چڑھا دیکھ کر بولیں۔

کم بخت کھمبے پر چڑھ گئے ہیں۔ سمجھتے ہیں مجھے کار چلانی نہیں آتی......!

☆

ایک مولانا گاؤں کی مسجد میں دعا مانگ رہے تھے کہ یا الٰہی تو اپنا جلوہ دکھا میرے دل کو منور کر دے، معاً ایک جاٹ زور سے پکار اٹھا۔ اے خدا تو اس مولانا کا بیڑا غرق کر دے، اس کا ستیاناس کر دے۔ مولانا نے باہر نکل کر جاٹ سے یوں اول فول بکنے کی وجہ پوچھی تو جواب ملا تجھے پتہ نہیں جب حضرت موسیٰ نے خدا کا جلوہ دیکھا تھا تو کوہ طور جل گیا تھا تو سارا گاؤں جلانا چاہتا ہے۔

☆

ایک کنجوس کو اس کے دوست نے دعوت پر بلایا۔ مکان دور تھا اس لیے وہ ذرا سویرے ہی روانہ ہو گیا۔ آدھے راستے میں اسے یاد آیا کہ وہ چراغ جلتا ہی چھوڑ آیا ہے تیل ضائع ہو گا۔ یہی سوچ کر وہ واپس گھر کی طرف دوڑنے لگا۔ گھر پہنچ کر دیکھا کہ چراغ بجھا ہوا ہے بیوی بولی سرتاج! آپ نے خواہ مخواہ جوتے گھسائے میں نے تو پہلے ہی اسے بجھا دیا تھا۔ کنجوس فوراً بولا: تم مجھے بیوقوف سمجھتی ہوں میں جوتے بغل میں دبا کر آیا ہوں۔

☆

بیوی: خاوند سے اپنی شادی کی سالگرہ کے دن ہم ایک بکرا ذبح کریں گے۔
خاوند: کیوں؟ غلطی تو میں نے کی ہے بکرے کا کیا قصور ہے؟

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک شخص پرندوں کی دکان پر گیا اور دکاندار سے کہا مجھے باتیں کرنے والی مینا چاہیے۔
دکاندار: حیرت سے کیا آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے؟

☆

استاد: اگر تمہارے دائیں ہاتھ پر مشرق ہو تو بائیں ہاتھ پر کیا ہو گا؟

شاگرد: جناب! ایک انگوٹھا اور چار انگلیاں......!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال سائبر لائبریری
©2002-2006

☆

مریض: ڈاکٹر سے میری دائیں ٹانگ میں شدید درد ہے ذرا معائنہ کر لیجئے۔

ڈاکٹر: یہ درد تو بڑھاپے کی وجہ سے ہے۔

مریض: کمال کرتے ہیں آپ، میری دوسری ٹانگ کی عمر بھی اتنی ہی ہے۔ مگر اس میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

☆

راہگیر: تم بھیک کیوں مانگتے ہو؟

فقیر: یہ دیکھنے کے لیے کہ شہر میں کتنے کنجوس رہتے ہیں۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

جج: ملزم سے تمھیں پھانسی کی سزا دی جاتی ہے۔

ملزم: جناب اس ذلت سے تو موت بہتر ہے۔

☆

ایک پاگل: آج کیا تاریخ ہے؟

دوسرا: آج دسمبر ہے۔

پہلا: ارے میں نے تو تاریخ پوچھی ہے تم سن بتا رہے ہو۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

اکبر بادشاہ نے ملا دو پیازہ سے فرمایا کہ ملا جی! جن ناموں کے پیچھے بان آتا ہے وہ اکثر شریر ہوتے ہیں۔ مثلاً شتر بان، کوچوان، دربان، وغیرہ ملا دو پیازہ نے نہایت ادب سے جواب دیا۔ ”جی مہربان“

☆

ایک دن ایک پھیری والا اور ایک فقیر جو ایک ہی محلے کے رہنے والے تھے۔ اپنے اپنے گھروں سے اکٹھے ہی نکلے اتفاق سے اکٹھے شام کو دونوں واپس آئے۔ تو پھیری والے نے فقیر سے پوچھا۔ آج دن کیسا رہا۔ آج تو صرف چھ سیر آٹا اور ساڑھے بائیس روپے ملے ہیں فقیر بولا۔

''تو بابا کل سے مجھے بھی بھیک مانگنے اپنے ساتھ لے چلنا۔ پھیری والے نے کہا۔''

☆

شوہر: تمہیں معلوم ہے، میں اپنا سوٹ کیس کہاں رکھ کر بھول گیا ہوں؟

بیوی: نہیں مجھے تو نہیں معلوم۔

شوہر: غصے سے اسی لیے تو کہا جاتا ہے کہ عورتوں کا حافظہ کمزور ہوتا ہے۔

☆

ایک آدمی لائبریری سے صرف حالی کی کتابیں لیتا تھا۔ایک بار لائبریرین نے کہا جناب آپ ہر بار حالی ہی کی کتابیں کیوں لے جاتے ہیں؟اس نے جواب دیا۔دراصل ایک مرتبہ مجھے حالی کی کتاب سے سو روپے کا نوٹ ملا تھا ہوسکتا ہے مولانا حالی کتاب کے ذریعے مجھے مزید رقم بھیج دیں۔

☆

ایک صاحب یار دوستوں سے گپیں ہانک رہے تھے کہ باوجود بڑھاپے کے مجھ میں اتنی ہی طاقت ہے جتنی جوانی کے عالم میں تھی۔لوگوں سے ان کی گپ برداشت نہ ہوسکی تو چلا کر کہا کہ حضرت یہ کیسے ہوسکتا ہے؟انہوں نے جواب دیا۔میرے گھر میں ایک پتھر ہے جسے میں جوانی میں اٹھانے کی بہت کوشش کرتا تھا لیکن مجھے کبھی کامیابی نہیں ہوئی۔چند دنوں کی بات ہے، میں نے وہی پتھر اٹھانے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوسکا۔لہذا اس کا یہ نتیجہ نکلا کہ میری قوت میں کوئی فرق نہیں پڑا۔اتنی ہی طاقت ہے جتنی عالم شباب میں تھی۔

☆

ایک مسافر ریل میں سفر کر رہا تھا کہ ٹکٹ چیکر آیا اور اس نے کہا ٹکٹ دکھاؤ۔

مسافر نے پوچھا جناب آپ کی سروس کتنی ہے؟

ٹکٹ چیکر نے جواباً کہا گیارہ برس۔

مسافر: کس قدر افسوس کی بات ہے کہ آپ کو ملازمت کرتے ہوئے گیارہ برس ہو گئے لیکن آپ نے ابھی تک ٹکٹ نہیں دیکھا۔

☆

ندیم: ارے یار نوید: تمہاری ناک تو چینیوں جیسی ہو گئی ہے۔

نوید: تبھی میں کہوں، میری امی مجھے چینی کھانے سے کیوں روکتی ہیں۔

☆

ایک شخص اپنے دوست سے ملنے گئے۔ دوست صحن میں کرسی پر بیٹھا تھا۔ اس کے قریب کتے کو دیکھ کر وہ شخص رک گیا۔ دوست بولا۔ آؤ یار رک کیوں گئے؟

یہ کتا کاٹتا تو نہیں؟ وہ شخص کان کھجا کر بولا۔ یہی دیکھنے کے لیے تو میں تمہیں اپنے پاس بلا رہا ہوں۔

☆

ایک ہوا باز نے اپنے بچے سے کہا اب میں پرندوں کی طرح اڑ بھی سکتا ہوں۔

بچہ: نہایت بھولپن سے :تو کیا آپ پرندوں کی طرح ہماری بجلی کے تار پر بھی بیٹھ سکتے ہیں؟

☆

احمق آقا نے اپنے باغ میں مٹی کا ڈھیر دیکھ کر اپنے نوکروں سے کہا ایک گڑھا کھود کر مٹی دبا دو۔ نوکروں نے پوچھا تو پھر نئے گڑھے کی مٹی کہاں جائے گی؟ آقا نے جواب دیا: بھئی کتنے احمق ہو تم اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک اور گڑھا کھود دو۔

☆

ایک پروفیسر کے گھر مہمان آیا تو پروفیسر نے بیوی سے پوچھا۔ بیگم آج گھر میں کیا پکا ہے؟ بیوی نے جو پہلے ہی سے ناراض تھی بھنا کر کہا ''خاک''۔

پروفیسر کے مہمان نے پوچھا۔ بھائی یہ کیا بات ہوئی؟

پروفیسر: بھئی یہ بات بڑی مشکل فہم ہے دیکھو، اگر خاک کو الٹا کیا جائے تو اس سے کاخ بنتا ہے اور فارسی میں کاخ کو محل کہتے ہیں اور محل کو الٹا کیا جائے تو اس سے لحم بنتا ہے اور لحم عربی میں گوشت کو کہتے ہیں۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ آج بیگم نے گوشت پکایا ہے۔

☆

ایک وزن کرنے والی مشین پر لکھا تھا۔ میں آپ کا وزن بتا دوں گی۔

ایک بہت ہی موٹے آدمی نے مشین پر کھڑے ہو کر جب سکہ مشین میں ڈالا تو گڑ گڑاہٹ کے ساتھ آواز آئی۔ ایک ایک کر کے مہربان۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

چنو: امی! آپ ہر روز مجھے اسکول کیوں بھیجتی ہیں؟

ماں: تم جیسے شریر بچوں کو انسان بنانے کے لیے۔

چنو: مگر ہمارے ماسٹر صاحب تو مجھے ہر روز مرغا بناتے ہیں۔

☆

ایک خادمہ بیگم صاحبہ کے پاس نوکری کے لیے آئی۔ بیگم صاحبہ نے پوچھا۔ تمہیں پہلی ملازمت سے کیوں نکال دیا گیا؟

خادمہ نے کہا۔ میں کبھی کبھار ان کے بچوں کو نہلانا بھول جاتی تھی۔ نزدیک ہی سب بچے بیٹھے تھے۔ بیک وقت بول پڑے۔ امی ایسی خادمہ اچھی ہے اسے ضرور رکھ لیں۔

☆

ایک آدمی کہہ رہا تھا کہ آدمی اپنی مرضی کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا۔ پاس ہی ایک چور بیٹھا تھا کہنے لگ۔ یہ بالکل غلط ہے پچھلے ماہ میں جیل میں رہا حالانکہ وہاں رہنا میری مرضی نہ تھا۔

☆

مالک: تم میرا چمچ چرا کرلے گئے اور کہہ رہے ہو کہ غلطی ہوگئی؟

نوکر: جناب! میں سمجھا تھا یہ چاندی کا چمچ ہے۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

اکبر: امی اس بوتل میں کونسا تیل ہے؟

ماں بیٹے سے: تیل نہیں اس میں گوند ہے۔

اکبر: جبھی تو کہوں، میری ٹوپی کیوں نہیں اتر رہی۔

☆

مجسٹریٹ نے نشہ میں بدمست ملزم سے کہا میں تمہیں دوبارہ یہاں نہیں دیکھنا چاہتا...... سمجھ گئے۔

ملزم نے جواب دیا...... سمجھ گیا...... غالباً حضور یہ ملازمت چھوڑ رہے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
www.
©2002-2006

☆

باپ: بیٹے سے امجد پنکھا بند کر دو۔

امجد: ابو! صندوق میں یا الماری میں؟

☆

استاد: اگر ایک اور ایک دو ہوں اور دو اور دو چار تو پھر چار اور چار کتنے ہوں گے؟

شاگرد: منہ بسورتے ہوئے جی! آسان آسان تو آپ حل کر رہے ہیں اور مشکل مجھ سے پوچھ رہے ہیں۔

☆

استاد: شاگرد سے کان بھرنے کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: کل میں نے امی جان کے کان مٹی سے بھر دیئے۔

☆

بیٹا: ابا جان آپ تو کہتے ہیں کہ اپنے سے چھوٹوں کو مارنا بری حرکت ہے۔

باپ: ہاں بیٹا یہ ٹھیک ہے۔

بیٹا: تو ابا جان! یہ بات ہمارے ماسٹر جی کو بھی سمجھا دیں نا۔

☆

مسافر: اگر ریلوں کو دیر ہی سے آنا ہے تو ٹائم ٹیبلوں کا کیا فائدہ ہے؟

اسٹیشن ماسٹر اطمینان سے واہ بھئی، اگر ریلیں وقت پر آئیں گی تو ویٹنگ رومز کیا فائدہ ہوتا؟

☆

فقیر بابو جی! خدا کے نام پر ایک روپیہ دے دو۔ صبح سے بھوکا ہوں کھانا کھاؤں گا۔

بابو: بابا! دس کا نوٹ ہے پیسے ٹوٹے ہوئے نہیں ہیں۔

فقیر: لائیے، میں نو روپے واپس کر دیتا ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک آدمی نے نئی نئی گھڑی دیکھی اور خرید لی کہ اس سے ایک شخص نے وقت پوچھ لیا۔ پہلے شخص نے جواب دیا۔ دو سوئیاں رکی ہوئی ہیں اور ایک چل رہی ہے۔

☆

اختر: گھاس کھانے سے آنکھیں کبھی خراب نہیں ہوتیں۔

سعید: تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو۔

اختر: میں نے کبھی گھوڑوں کو چشمہ لگاتے نہیں دیکھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: منے! تم آئس کریم کیوں دھو رہے ہو؟

منا معصومیت سے: آپ ہی نے تو کہا تھا کہ بازار کی ہر چیز دھو کر کھایا کرو۔

☆

خالد: یار ماجد! میری گھڑی ٹھیک وقت نہیں دے رہی ہے۔

ماجد: بھئی! آج موسم خراب ہے نا اس لیے۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

کوئی شخص گولی لگنے سے مر گیا۔ مجمع اکٹھا ہو گیا۔ ایک شخص نے دوسرے سے پوچھا۔ بھئی! اس شخص کے گولی کہاں لگی ہے؟ جواب ملا آنکھ کے نیچے۔

پہلے نے اطمینان کا سانس بھرا اور کہا شکر ہے کہ آنکھ بچ گئی ورنہ ہمیشہ کے لیے اندھا ہو جاتا، بیچارہ۔

☆

پپو دادی اماں سے: میں امتحان میں یہ بھول گیا کہ فرانس، جاپان اور چین کہاں ہیں؟

دادی: اے ہے پپو! جبھی تو کہتی ہوں کہ اپنی چیزیں سنبھال کر رکھا کرو۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک دن ملا نصیر الدین اپنے چند دوستوں کے ساتھ جنگل سے گزر رہے تھے۔ اتنے میں گائے کی آواز آئی۔ دوستوں نے ملا جی سے کہا۔ شاید آپ کو بلا رہی ہے۔ ذرا جا کر دیکھئے کیا کہہ رہی ہے؟

ملا گائے کے پاس گئے اور واپس آ کر بولے۔

کہتی ہے کہ آپ آج ان گدھوں کے ساتھ سیر کو کیوں نکلے ہیں؟

☆

ایک آدمی: ڈاکٹر صاحب میری بچی بہت کمزور ہے، بالکل نہیں بڑھ رہی، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ڈاکٹر: تم اس کا نام مہنگائی رکھ دو، خودبخود تیزی سے بڑھنا شروع ہو جائے گی۔

☆

ایک صاحب روزانہ سوتے میں یہ خواب دیکھا کرتے تھے کہ وہ فٹ بال کھیل رہے ہیں اور اس دوران وہ بری طرح لاتیں چلاتے تھے۔ان کی اس عادت سے تنگ آ کر ان کی بیوی انہیں ماہر نفسیات کے پاس لے گئیں۔ماہر نفسیات نے چند گولیاں دے کر کہا کہ آج رات سونے سے پہلے ایک گولی کھا لیجئے گا۔آپ آج رات انشاءاللہ فٹ بال نہیں کھیلیں گے۔آج رات وہ صاحب چلائے میں یہ گولیاں ہرگز نہیں کھاؤں گا کیونکہ آج رات تو میچ کا فائنل ہے۔

☆

بشیر: آج سے میں نے عہد کیا ہے کہ آئندہ کبھی شرط نہیں لگاؤں گا۔

مجید: لیکن تم ایسا کبھی نہ کر سکو گے۔

بشیر: تو شرط لگا لو۔

☆

آقا: کیا تم مجھے بیوقوف سمجھتے ہو؟

ملازم: حضور اس میں سمجھنے والی کیا بات ہے۔

☆

لڑکا ماں سے: یہ کس گدھے نے میرے تولیے سے ہاتھ صاف کیے ہیں؟

ماں: بیٹے! میں نے تمہارے بھائی کو صبح اس سے ہاتھ صاف کرتے دیکھا تھا۔

☆

استاد: ہمایوں کون تھا؟

شاگرد: میرا چھوٹا بھائی۔

استاد: سردیوں میں دن چھوٹے کیوں ہوتے ہیں؟

شاگرد: سردی کے باعث سکڑ جاتے ہیں۔

استاد: سب سے زیادہ چینی کہاں ہوتی ہے؟

شاگرد: جناب چین کے ملک میں

استاد: بیکار کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: جناب! جس کے پاس کار نہ ہو۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

استاد، طالب علموں کو ابتدائی طبی امداد پر ایک لمبا چوڑا لیکچر دے کر کہنے لگا۔
فرض کرو کہ میں مدرسے سے نکلوں کوئی شخص مجھے مکا مار کر گرا دے میرا سر کسی چیز سے ٹکرائے اور میں وہیں پر گر جاؤں تو تم کیا کرو گے۔
سب لڑکے خاموش ہو گئے اچانک کلاس کے ایک کونے سے آواز آئی۔
جناب! ہم چھٹی کریں گے۔

☆

جج: ملزم سے تم نے مقتول کو پانی میں زہر ملا کر کیوں پلایا تھا۔

ملزم: جناب! اس نے خود ہی تو کہا تھا کہ ایسا پانی پلاؤ کہ میں ٹھنڈا ہو جاؤں۔

☆

ماں: گڈو! میں نے پلیٹ میں کیک رکھا تھا کہاں گیا؟

گڈو: امی مجھے ڈر تھا کہ کیک کہیں بلی نہ کھا جائے اس لیے میں نے کھالیا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: دیکھو بیٹے، اگر تمہیں دنیا کے چاروں کونوں تک شہرت حاصل کرنے کی خواہش ہے تو خوب محنت کرو۔

بیٹا: لیکن ابو! میری جغرافیہ کی کتاب میں تو لکھا ہے کہ دنیا گول ہے۔

☆

آدمی: استاد سے پرسوں میرا بیٹا سکول نہیں آئے گا۔

استاد: لیکن، کیوں؟

آدمی: جناب، پرسوں وہ بیمار ہو گا۔

☆

ایک خاتون اپنی سہیلی کو ملنے گئی تو اس کی گود میں بچہ دیکھ کر کہنے لگیں "اس کی آنکھیں بالکل اپنی ماں جیسی ہیں"۔ اس پر سہیلی نے کہا اور ماتھا تو ہو بہو باپ جیسا ہے۔ اتنے میں بچہ بول پڑا اور پاجامہ بڑے بھائی کا ہے۔

☆

مریض: ناک کی سرخی دور کرنے کے لیے میں آپ سے دوا لے گیا تھا۔ لیکن اس کے استعمال سے میری ناک نیلی ہوگئی ہے۔

ڈاکٹر: کوئی بات نہیں، ہم آپ کو دوسری دوا دے دیں گے ویسے آپ کو کون سا رنگ پسند ہے؟

☆

دو بہن بھائی اس بات پر جھگڑ رہے تھے کہ اناؤنسمنٹ کون کرے گا اور گانا کون گائے گا۔ تاکہ ریڈیو طرز کا کھیل کھیل سکیں۔

بہن: نہیں......! تم اناؤنسمنٹ کرو، میں گانا گاؤں گی۔

بھائی: تنگ آکر نہیں۔ تم اناؤنسمنٹ کرو ورنہ......!

بہن: اچھا ٹھیک ہے "یہ ریڈیو پاکستان ہے، آج کی نشریات کا وقت ختم ہوا۔ ہمیں اجازت دیجیے، کل پھر ملیں گے۔ خدا حافظ......"

☆

افسر: رائفل صاف کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

سپاہی: بندوق کا نمبر چیک کر لینا چاہیے۔

افسر: وہ کیوں؟

سپاہی: تا کہ غلطی سے کسی دوسرے کی رائفل صاف نہ ہو جائے۔

☆

سپاہی: (ڈپو ہولڈر سے) تم چینی بلیک کرتے ہو؟

ڈپو ہولڈر: بھئی واہ! عجیب بات کرتے ہو۔ چینی تو آتی بھی سفید ہے اور جاتی بھی سفید ہے پھر بلیک کیسے ہوتی ہے؟

☆

باپ: بیٹا کارپوریشن کسے کہتے ہیں؟

بیٹا: ابو جی! جہاں کاروں کا آپریشن کیا جاتا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

تین بیوقوف بحث کرر ہے تھے۔ بحث شیر کے بارے میں ہورہی تھی۔

پہلا: میرے خیال میں شیر انڈے دیتا ہے۔

دوسرا: نہیں شیر لازماً بچے دیتا ہے۔

تیسرا: تم دونوں غلط کہہ رہے ہو شیر جنگل کا بادشاہ ہے اس کی مرضی ہے انڈے دے یا بچے۔

☆

ڈاکٹر: یہ مریض تو مر چکا ہے۔ اب اسے دفن کرنے کی سوچیے۔

مریض: آہستہ سے نہیں ڈاکٹر صاحب، میں ابھی زندہ ہوں۔

مریض کے ورثاء: اب چپ تو خاموش رہ، ڈاکٹر ہم سے زیادہ سمجھدار ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

کسی چور نے ایک سونے کی انگوٹھی چرائی اور اسے بیچنے چلا۔ راستہ میں کسی نے اس کی جیب کاٹ لی۔ جب وہ بازار سے آ رہا تھا تو راستے میں اس کا دوست ملا اس نے پوچھا۔ کیوں بھائی! انگوٹھی کتنی میں بیچی؟

چور نے مایوس کن جواب دیا: جتنے میں خریدی تھی۔

☆

استاد: تمہارے سر پر کل کتنے بال ہیں؟

شاگرد: ایک کروڑ تین لاکھ دو ہزار۔

استاد: یہ تعداد تمہیں کس طرح معلوم ہوئی۔؟

شاگرد: آپ کو یقین نہیں تو گن کر دیکھ لیجئے۔

☆

مریض: ڈاکٹر صاحب، مجھے آنکھوں کے سامنے دھندلے دھندلے سے دائرے گھومتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ خدارا کچھ علاج کریں۔

ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور اس کی آنکھوں میں دوا کے چند قطرے ٹپکا کر کچھ دیر آرام کرنے کو کہا۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر نے مریض سے پوچھا، کہو کچھ افاقہ ہوا؟

جی بہت، اب دائرے صاف نظر آنے لگے ہیں۔ مریض نے جواب دیا۔

☆

استاد: شاگردوں سے کل سب ریلوے اسٹیشن کا نقشہ بنا کر لائیں جس میں آدمی بھی نظر آرہے ہوں

دوسرے دن ایک لڑکے نے ریلوے اسٹیشن کا نقشہ بنایا جس میں کوئی آدمی نہ تھا۔

استاد: غصے سے یہ آدمی کہاں گئے؟

شاگرد: معصومیت سے جناب وہ سب ریل گاڑی میں سوار ہو گئے۔

☆

ایک ہاتھی دریا میں نہا رہا تھا کہ ایک چوہا بگڑتا ہوا کنارے پر آیا اور غصے سے بولا۔

ذرا باہر تو نکلو۔ ہاتھی نے کہا۔ لیکن کیوں؟

چوہا غصے سے بے قابو ہو کر بولا میں کہہ رہا ہوں باہر نکلو۔

ہاتھی دریا سے باہر آیا۔ چوہے نے اس کے جسم کے چاروں جانب جلد از جلد دو تین چکر لگا کر اچھی طرح جائزہ لیا اور بولا جاؤ جا کر نہاؤ۔

آخر بات کیا ہے؟ ہاتھی نے پوچھا تم نے مجھ سے باہر آنے کو کیوں کہا تھا؟

صبح سے میرا لنگوٹ نہیں مل رہا تھا چوہے نے بتایا۔ میں دیکھنا چاہتا تھا کہیں تم نے میرا لنگوٹ نہ پہن لیا ہو۔

☆

دماغی امراض کے ہسپتال میں ایک مریض نے دوسرے سے پوچھا۔

یار! تم اس قدر غصے میں کیوں بیٹھے ہو؟

دوسرے نے جواب دیا: میرے پاس صرف ایک ہی شلوار تھی جو دھونے پر اتنی سکڑ گئی ہے کہ پہنی نہیں جاتی۔

پہلے نے کہا یہ کون سا مسئلہ ہے خود کو بھی دھولو سکڑ کر شلوار کے برابر ہو جاؤ گے۔

☆

استاد: شاگرد سے تم ''کارگزاری'' کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: جناب! کل ایک ڈرائیور نے پل پر سے کار گزاری۔

☆

ایک صوبیدار صاحب مرغی خانے کے معائنہ پر نکلے۔ پہلے مرغی فروش سے پوچھا تم اپنی مرغیوں کو کیا کھلاتے ہو۔ اس نے جواب دیا۔ گندم۔ صوبیدار صاحب تیخ پا ہو گئے۔

کہنے لگے ملک گندم باہر سے درآمد کرنے پر مجبور ہے اور تم یہ نقصان کر رہے ہو۔ پچاس روپے جرمانہ کیا جاتا ہے۔ دوسرے مرغی فروش سے بھی یہی سوال کیا اس نے جواب دیا جناب میں باجرا کھلاتا ہوں۔ صوبیدار صاحب چیخ اٹھے۔ باجرہ کھلا کر تم نے مرغیوں کی صحت تباہ کر دی ہے اور یہی مرغیاں عوام کو کھلا کر ان کی صحت کا بھی ستیاناس مار رہے ہو۔ تمہیں ایک سو روپے جرمانہ کیا جاتا ہے۔

اگلے دکاندار کا دوست جو یہ صورت حال بغور دیکھ رہا تھا نے دکاندار سے کہا۔ تم کاؤنٹر سے اترو میں انہیں مناسب جواب دوں گا۔

لہذا اسی اثناء میں صوبیدار بھی آ گئے اور اپنا اکلوتا سوال دہرایا۔ دکاندار کے دوست نے کہا: جناب! ہم کیا جانیں مرغیاں کیا کھاتی ہیں، میں تو روزانہ انہیں ایک ایک روپیہ دے دیتا ہوں یہ خود جو چاہتی ہیں۔ خرید کر کھا لیتی ہیں۔ اس جواب پر صوبیدار مطمئن ہو گئے اور شاباش شاباش۔ تم بہت عقلمند ہو کہتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔

☆

باپ: جاؤ دیکھو میرے کمرے کی لائٹ جل رہی ہے یا نہیں؟

بیٹا: مگر وہاں اندھیرا ہے، کچھ نظر نہیں آرہا۔

باپ: تو کیا ہوا بتی جلا کر دیکھو۔

☆

ایک ڈرائیور نے گاڑی دیوار سے ٹکرا دی۔ ڈرائیور گرفتار ہوا اور انسپکٹر نے پوچھا۔ تم نے گاڑی دیوار سے کیوں ٹکرائی تھی؟ ڈرائیور نے جواب دیا۔ جناب میں ہارن دے دے کر تھک گیا، لیکن یہ آگے سے ہلتی تک نہیں تھی۔

☆

مریض: ڈاکٹر صاحب! یہ آپ نے میز پر تین عینکیں کیوں رکھی ہوئی ہیں؟

ڈاکٹر: پہلی تو دور کی چیزیں دیکھنے کے لیے اور دوسری نزدیک دیکھنے کے لیے ہے۔

مریض تو یہ تیسری کس لیے ہے۔

ڈاکٹر: ان دونوں کو ڈھونڈنے کے لیے ہے۔

☆

ایک بچہ بیمار تھا، باپ ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈاکٹر نے دل کی حالت دیکھنے کے لیے لڑکے کے سینے پر آلہ لگایا اور کہا بیٹے دس تک گنتی گنو۔ یہ سن کر لڑکا گھبرا گیا اور باپ سے کہنے لگا۔ ابا جان آپ تو کہتے تھے کہ مجھے ہسپتال لے جائیں گے یہ تو اسکول ہے……

☆

بھارتی جرنیل (سپاہی سے) اس جنگ میں تم کوئی بہادری کا کام سرانجام دیا؟

سپاہی: جی ہاں سرکار میں نے بیسیوں دشمنوں کے پاؤں کاٹے۔

جرنیل (حیران ہوکر) تم نے ان کے سر کیوں نہیں کاٹے؟

سپاہی: سرکار وہ تو پہلے ہی کٹے ہوئے تھے۔

☆

محمود: دکاندار سے آپ مجھے ملازم رکھ لیجئے۔

دکاندار: دیکھو! دو چار روز کام کرنے کے بعد بھاگ تو نہ جاؤ گے۔

محمود: حضور، مجھے تو ایک ہی جگہ رہ کر کام کرنے کی عادت ہے۔

دکاندار: اب تک کہاں کام کرتے تھے؟

محمود: جیل کی کوٹھڑی نمبر ۱۰ میں۔

☆

ایک آدمی نے سردار جی کا بایاں بازو کٹا ہوا دیکھ کر بازو کٹنے کی وجہ دریافت کی اور کہا۔ شکر کریں کہ آپ کا دایاں ہاتھ نہیں کٹا۔

سردار جی نے جواب دیا۔ لکڑیاں کاٹنے والے آرے پر کام کر رہا تھا کہ اچانک میرا دایاں ہاتھ آرے میں آنے لگا تو میں نے دایاں ہاتھ نکال کر بایاں ہاتھ آرے میں دے دیا تاکہ میں کام کرنے کے قابل تو رہ سکوں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

مالک: نوکر سے تم تھوڑی چوری طوطے کو کھلاؤ میں ابھی واپس آتا ہوں۔ مالک کچھ دیر بعد واپس آیا تو کیا دیکھا کہ نوکر بلی کو چوری کھلا رہا ہے۔ مالک نے غصے سے کہا ''ارے احمق تو بلی کو چوری کھلا رہا ہے۔ میں نے تو طوطے کو کھلانے کے لیے کہا تھا۔ نوکر نے جواب دیا۔ حضور طوطا بلی ہی کے پیٹ میں ہے۔''

☆

بڑی سخت سردی تھی۔ ایک بیوقوف مسلسل پانی بھرے جا رہا تھا۔ ایک صاحب نے پوچھا تم صبح سے اتنا پانی کیوں بھر رہے ہو۔ آخر اتنا پانی کیا کرو گے؟

بیوقوف بولا۔ پانی بہت ٹھنڈا ہے۔ گرمیوں میں کام آئے گا۔

☆

ایک صاحب ہانپتے کانپتے گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے ہاتھ میں ایک چاندی کا کپ پکڑا ہوا تھا۔ بیوی نے پوچھا۔ یہ کپ کہاں سے ملا؟

میاں نے کہا: دوڑ میں فرسٹ آیا ہوں۔

بیوی نے پوچھا: دوسرے اور تیسرے نمبر پر کون آیا ہے؟

میاں نے کہا: دوسرے نمبر پر پولیس کانسٹیبل اور تیسرے نمبر پر کپ کا مالک۔

☆

دکاندار: (اپنی بیوی سے) سامنے والی دکان سے آٹا نہ منگوانا۔

بیوی: لیکن کیوں۔

دکاندار: آج وہ میرا ترازو مانگ کر لے گیا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

شوہر: (اخبار پڑھتے ہوئے) لکھا ہے کھانے کی چیزوں میں ملاوٹ کرنے والے کو سخت سزا دی جائے گی۔

بیوی: ہائے اللہ میں نے تو آلو اور مٹر ملا کر پکائے ہیں۔

☆

پہلا افیمی (دوسرے سے): تم بتا سکتے ہو کہ قیامت کے دوسرے دن اخبار کی سب سے اہم خبر کیا ہو گی؟

دوسرا افیمی: مجھے تم نے بیوقوف سمجھ رکھا ہے کیا؟ جیسے مجھے معلوم ہی نہیں کہ کسی بھی بڑے اور اہم دن کے اگلے روز اخبار کی چھٹی ہوتی ہے۔

☆

ایک بچے کی روٹی کا ٹکڑا پانی کی بالٹی میں گر گیا۔ اس نے جب بالٹی میں دیکھا تو اپنی ہی صورت نظر آئی وہ سمجھا کہ جس کی شکل بالٹی تہہ میں ہے اسی نے روٹی چرائی ہے۔ اس بچے نے اس امر کی اپنے افیمی باپ کو خبر کی تو اس نے بھی بالٹی میں جھانک کر دیکھا اور اپنا ہی عکس دیکھ کر بولا۔

''اب تو شرم کر بڈھا ہو کر بچے کی روٹی چھینتا ہے۔''

☆

استاد: اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو آنکھیں کیوں دی ہیں؟

شاگرد: اس لیے کہ ایک آنکھ کتاب پر رکھے اور دوسرے سے یہ دیکھتا رہے کہ استاد کمرے میں کب داخل ہوتا ہے۔

☆

استاد: تمہیں مشہور لڑائیاں یاد ہیں؟

شاگرد: جی ہاں، اچھی طرح یاد ہیں، مگر امی جان نے منع کر رکھا ہے کہ گھر کے راز فاش کرنا بری بات ہے۔

☆

لندن میں ایک سٹیج ڈرامہ بہت مشہور ہوا جس کو دیکھنے کے لیے پانچ چھ ماہ قبل بکنگ کروانا پڑتی تھی۔ اتفاق سے ایک صاحب ڈرامہ دیکھنے گئے۔ ان کو یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ان کے برابر کی سیٹ پر تو ایک خاتون بیٹھی ہیں لیکن اور ایک سیٹ خالی ہے۔ ان صاحب نے تعجب سے پوچھا محترمہ یہ سیٹ کس کی ہے۔ جواب ملا یہ میرے شوہر کی ہے جن کا آج انتقال ہو گیا۔ وہ صاحب بولے۔ پھر تو آپ کو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا، یہ ٹکٹ اپنے کسی عزیز کو دے دیتیں۔ محترمہ گویا ہوئی وہ سب تو میرے شوہر کے کفن دفن میں مصروف ہیں......نا......!

☆

استاد نے جمع تفریق کا قاعدہ سمجھاتے ہوئے ایک بچے سے پوچھا۔

تمہارے ابا اگر تمہاری امی کو پچیس روپے دیں اور دوسرے دن بیس روپے واپس لے لیں تو کیا بچے گا؟

لڑکا: (جو بغور سن رہا تھا معصومیت سے بولا) لڑائی، جھگڑا۔

☆

ایک مرتبہ ایک سیدھا سادہ دیہاتی میلہ دیکھنے گیا۔ وہاں کسی اچکے نے اس کا کمبل اڑا لیا۔ جب وہ گھر واپس آیا تو گھر والوں نے پوچھا۔ کیوں بھئی ! میلہ دیکھ آئے ؟

دیہاتی نے فوراً کہا۔ وہاں میلہ ویلہ تو کوئی نہیں تھا۔ البتہ لوگ میرا کمبل اٹھانے کے لیے جمع ہوئے تھے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

بیٹا: (باپ سے) اگر میں میٹرک میں پاس ہو گیا تو آپ مجھے سائیکل لے دیں گے۔

باپ: ہاں، بیٹا ضرور لے دیں گے۔

بیٹا: اور اگر میں فیل ہو گیا......تو

باپ: پھر......بیٹا! ہم تمہیں رکشہ لے دیں گے۔

☆

ڈاکٹر: اگر تم سگریٹ پینا نہ چھوڑو گے تو ایک سال کے اندر مر جاؤ گے۔

مریض: لیکن آپ نے پانچ سال قبل بھی یہی فرمایا تھا۔

ڈاکٹر: آخر کبھی نہ کبھی تو مرو گے ہی نا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مجسٹریٹ: ثبوت نہ ملنے پر تمہیں بری کیا جاتا ہے۔

ملزم: جناب! کیا اب میں وہ گھڑی بیچ سکتا ہوں؟

☆

کھانا کھانے کے دوران ننھے نے ابا سے پوچھا ابا جی! کیا کیڑے مکوڑے بھی کھائے جاتے ہیں؟

فضول باتیں بعد میں کر لینا۔باپ جھڑ کتے ہوئے کہا۔

کھانے کے بعد باپ نے پوچھا: بیٹے! اس وقت تم کیا پوچھنا چاہتے تھے؟

اب فکر کا کوئی فائدہ نہیں (بیٹے نے کہا) آپ کی پلیٹ میں کیڑا تھا جو آپ کھا چکے ہیں۔

☆

ایک پہاڑی ہوٹل ورزشی انتظامات کے لیے مشہور تھا۔لیکن ایک گاہک نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔ ہر وقت پڑا سوتا رہتا تھا۔ہوٹل سے رخصت ہونے لگا۔تو ہوٹل کے مینیجر نے منت سماجت کی کہ ہوٹل کی روایات نہ توڑیئے زیادہ نہیں تو ایک ہلکی سی ورزش ضرور کرتے جائیے مثلاً اپنے اٹیچی کیس تک ہاتھ لے جائیے۔

گاہک نے فرمائش کی تعمیل کی۔مینیجر بولا اب اسے کھولیے اور ذرا ہوٹل کی چادریں اور تولیہ بھی نکال دیجیے۔

☆

خاوند: بیگم! معاف کرنا میں تمہارے لیے وہ بندر نہیں لا سکا۔ جس کا تم سے وعدہ کر کے گیا تھا۔

بیوی نے کہا: ارے کوئی بات نہیں آپ خود تو آ گئے ہو نا۔

☆

ایک دیہاتی سکول کا ماسٹر صرف حاضری لگا کر شکار پر چلا جاتا تھا۔ ایک دن انسپکٹر صاحبان سکول کا معائنہ کرنے کے لیے آئے۔ معائنہ کے دوران ایک بچے سے سوال کیا۔ پاکستان کا دارالخلافہ کون سا ہے؟

سب بچے ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔ انسپکٹر کے برابر ہی ماسٹر صاحب کھڑے تھے جنہیں اچانک کان پر خارش ہو گئی۔ ایک بچہ جو یہ دیکھ رہا تھا سمجھا کہ ماسٹر صاحب شاید اشارہ دے رہے ہیں فوراً بولا دارالخلافہ کان کو کہتے ہیں۔

☆

فیروز: ملازم سے جاؤ دالان سے فقط تکیہ لے آؤ۔

ملازم: ابھی لایا حضور کہہ کر گیا اور بہت دیر کے بعد تکیہ لے آیا۔

فیروز: کیا بات ہے تم نے تکیہ ڈھونڈ نے میں اتنی دیر کیوں کر دی۔

ملازم: حضور تکیہ تو جاتے ہی مل گیا تھا۔ لیکن ''فقط'' اتنی دیر سے ڈھونڈ نے سے بھی نہیں ملا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

دو دوست نماز پڑھ کر دعا مانگ رہے تھے۔ ایک نے کہا، یا اللہ ایمان دے۔ دوسرے نے دعا مانگی، یا اللہ دولت دے۔ پہلے نے دوست سے دولت مانگنے کی وجہ دریافت کی تو دوسرے نے جواب دیا۔ آپ کے پاس ایمان نہیں ہے اور میرے پاس دولت نہیں ہے۔

☆

درزی کا لڑکا (باپ سے) گاہک پوچھ رہا ہے کہ سوٹ دھلنے کے سکڑ تو نہیں جائے گا؟

باپ: سوٹ اسے پورا آ رہا ہے یا نہیں؟

بیٹا: جی نہیں! بہت ڈھیلا ہے۔

باپ: تو کہہ دو کہ ضرور سکڑ جائے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: بیٹے سے میں تمہیں کب سے پکار رہا ہوں تم ہو کہ جواب ہی نہیں دیتے۔

بچہ: ابا جان! آج ماسٹر جی نے کہا تھا کہ بڑوں کو جواب نہیں دیتے۔

☆

افسر: نوکر سے میرا نیلے رنگ کا بٹوہ کار میں رہ گیا ہے، جا کر اٹھا لاؤ۔

نوکر واپس آتے ہوئے مالک کا بٹوہ اپنی جیب میں ڈال لیتا ہے اور اپنا سرخ بٹوہ نکال کر آگے بڑھا دیتا ہے۔ یہ لیجئے حضور، بٹوہ۔

افسر: میرا بٹوہ تو نیلا تھا یہ سرخ کیسے ہو گیا؟

نوکر: حضور! بٹوے کو آپ پر غصہ آ گیا ہے اس لیے سرخ ہو رہا ہے۔

☆

ایک بہرہ ایک بیمار کی عیادت کو گیا اور بیمار سے پوچھنے لگا کیا حال ہے؟

بیمار شخص: مر رہا ہوں......!

بہرے نے ''شکر ہے خدا کا'' کہہ کر پوچھا۔ کھاتے کیا ہو؟

بیمار آدمی نے غصے سے کہا ''زہر''۔

بہرہ: بہت اچھی خوراک ہے جتنا زیادہ کھا سکو کھاؤ اس سے قوت اور توانائی میں اضافہ ہو گا۔

☆

فٹ بال کے ایک کھلاڑی نے دوسرے کے آگے شیخی بگھارتے ہوئے کہا میں نے جو ایک شارٹ مارا تو گیند اوپر گئی مگر واپس نہ آئی ۔ بعد میں معلوم ہوا کہ امریکی خلا بازوں نے اسے زمین کے مدار میں دیکھا تھا اور ان کا شیشہ ٹوٹتے ٹوٹتے بچا تھا۔

ارے کیا بات کرتے ہو؟ یہ تو کچھ بھی نہیں، دوسرے کھلاڑی نے بڑی حقارت سے کہا۔ میں نے بھی ایک دن شارٹ ماری تھی تو گیند کوئی چوتھے دن واپس آئی اور اس پر ایک چٹ بھی لگی ہوئی تھی جس پر درج تھا ''خبر دار! اگر دوسری بار گیند کرۂ مریخ میں داخل ہوئی تو ہم واپس نہیں کریں گے ۔''

☆

ایک لڑکا خط پوسٹ کرنے جا رہا تھا کہ تیز آندھی چلنے لگی اور اسی دوران خط ہاتھ سے چھوٹ کر اڑ گیا۔لڑکے نے خط پکڑنے کی بہتری کوشش کی لیکن ناکام ہو کر یہ کہتا ہوا گھر کو سدھارا کہ چلو جانے دو، ہوائی ڈاک سے پہنچ جائے گا۔

☆

مسافر: (قلی سے) مجھے ایسے ڈبے میں بٹھا دو جہاں کوئی بات کرنے والا نہ ہو۔

قلی: بہت اچھا جناب، یہ ساتھ ہی جانوروں کے ڈبے ہیں اس میں بٹھا دوں گا۔

☆

ایک بچے نے فقیر کو ایک روپیہ دیا۔ فقیر نے خوش ہو کر کہا۔ بیٹا یہ تمہارا ایک روپیہ نہیں دس روپے ہیں۔

تو پھر نو روپے مجھے لوٹا دو۔ بچے نے معصومیت سے کہا۔

☆

مالک: گدھے، یہ چاقو صاف نہیں ہے سنا تم نے۔

نوکر: حضور یہ کیسے ہو سکتا ہے، ابھی تو میں اس سے صابن کاٹ کے بیٹھا ہوں۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ماں: بیٹا! یہ کیا لکھ رہے ہو؟

بیٹا: سلیم کو خط لکھ رہا ہوں۔

ماں: مگر تم کو تو لکھنا نہیں آتا۔

بیٹا: تو کیا ہوا سلیم کو بھی پڑھنا نہیں آتا۔

☆

راہگیر: شرابی سے سڑک پر کیوں پڑے ہو؟ گھر جاؤ۔

شرابی: تمام شہر میرے سامنے چکر لگا رہا ہے جب میرا گھر آئے گا تو چلا جاؤں گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک سردار جی کو بلی نے بہت تنگ کر رکھا تھا۔ کیونکہ روزانہ ان کی مرغی کے بچے ایک ایک کر کے ہڑپ کیے جا رہی تھی۔ ایک دفعہ سردار جی نے بلی کو مکان کی چھت پر کھڑے دیکھا تو جلدی سے سیڑھی توڑ پھوڑ ڈالی اور کہنے لگے اب دیکھوں گا سالی نیچے کیسے آتی ہے۔

☆

ایک دوست: ایک چھوٹی سے بھول پر جج نے مجھے ایک سال کی سزا دی۔

دوسرا دوست: وہ بھول کیا تھی؟

پہلا دوست: بٹوہ نکالنے کے جب میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو وہ بھولے سے میری جیب کی بجائے پاس کھڑے آدمی کی جیب میں چلا گیا۔

☆

ایک انگریز کسی گاؤں میں مہمان بن کر گیا۔ گاؤں کے لوگوں نے اس کی خوب آؤ بھگت کی اور موٹی سی مکئی کی روٹی پر سرسوں کا ساگ رکھ کر پیش کیا انگریز نے روٹی پر سے ساگ کھالیا اور کہنے لگا۔ صاحبان، اپنی پلیٹ واپس لے لیں۔

☆

مسافر: کیا میں بس میں سگریٹ پی سکتا ہوں؟

کنڈیکٹر: جی نہیں، یہاں سگریٹ پینا منع ہے۔

مسافر: تو پھر یہ لوگ کیوں پی رہے ہیں؟

کنڈیکٹر: انہوں نے مجھ سے پوچھا نہیں تھا۔

☆

دو امیر آدمی اپنے نوکر کے ہمراہ شکار کھیلنے گئے۔ دوپہر کو جب گرمی زیادہ ہو گئی تو انہوں نے اپنے کوٹ اتار کر نوکر دے دیئے۔ ایک نے نوکر سے کہا ''تمہارے اوپر ایک گدھے کا بوجھ ہو گیا ہے''۔

نوکر بولا: جناب! ایک گدھے کا نہیں بلکہ دو گدھوں کا بوجھ ہو گیا ہے۔

☆

ایک دیہاتی تیسری مرتبہ جب سینما کی کھڑکی پر ٹکٹ لینے پہنچا تو ٹکٹ بیچنے والے نے حیرت سے کہا۔بھئی تم دو دفعہ پہلے بھی ٹکٹ لے گئے تھے وہ کہاں گئے؟ دیہاتی بولا کیا بتاؤں جی ۔وہاں دروازے پر ایک پاگل کھڑا ہے جب بھی میں وہاں سے گزرتا ہوں وہ مجھ سے ٹکٹ لے کے پھاڑ دیتا ہے۔

☆

ایک شخص کے مکان میں چور گھس آئے اور مالک مکان کو پیٹنے لگے یہ دیکھ کر اس کی بیوی نے کھڑکی سے ہمسائے کو آواز دی۔ ''دوڑ کر،جلدی آنا،میرے شوہر کو چار آدمی زدوکوب کر رہے ہیں۔''

ہمسائے نے جواب دیا۔کیا چار آدمی کم ہیں جو پانچویں کو بھی بلا رہی ہو؟

☆

ایک اندھا فقیر جانوروں کے گوشت کو چھوتے ہی پہچان لینے کی حیرت انگیز صلاحیت رکھتا تھا۔ ایک روز وہ قصائی کی دکان پر گیا اور سامنے لٹکے ہوئے گوشت کو چھو کر بتاتا گیا کہ ''بھیڑ کا، یہ گائے کا، اور یہ بکرے کا گوشت ہے۔'' قصاب ششدر رہ گیا اسے شرارت سوجھی۔ قمیض کھسکا کر اندھے ہاتھ اپنی کمر پر رکھتے ہوئے بولا۔ بھلا یہ کس کا گوشت ہے؟ ''ھت تیرے کی۔ اندھے نے ڈانٹا۔ تم گدھے کا گوشت بھی بیچتے ہو''۔

☆

گاہک: بیرے سے یہ کیا بلا ہے چائے ہے کافی ہے اس میں سے تو مٹی کے تیل کی بو آ رہی ہے۔

بیرا: اگر مٹی کے تیل کی بو آ رہی ہے تو چائے ہی ہو گی ہماری کافی میں تو تارپین کے تیل کی بو آتی ہے۔

☆

بیوی: خاوند سے شکر ہے آپ خیریت سے واپس آ گئے۔

خاوند: کیوں، کیابات ہے؟ میں تو بازار گیا تھا۔

بیوی: ابھی تھوڑی دیر ہوئی ایک ڈھنڈورچی یہاں سے گزرا تھا۔ کہہ رہا تھا کہ ایک پاگل بازار کے کنویں میں گر پڑا ہے میں سمجھی، کہیں آپ ہی نہ ہوں۔

☆

ابا جان اگر میں آپ کے دس روپے کی بچت کرا دوں تو کیا آپ مجھے پانچ روپے دے دیں گے؟ بچے نے پوچھا۔

ہاں بیٹا ضرور، باپ نے بڑے پیار بھرے لہجے میں کہا۔

آپ کو یاد ہو گا آپ نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں حساب میں پاس ہو جاؤں تو آپ مجھے دس روپے انعام دیں گے میں فیل ہو گیا ہوں۔ لائیے میرے پانچ روپے بچے نے کہا۔

☆

گاہک: میں جلدی بال کٹوانا چاہتا ہوں؟

حجام: فکر نہ کریں، تیز گام کی طرح کام کروں گا۔

گاہک: (شیشہ دیکھ کر) مگر تم نے تو بہت سے بال چھوڑ دیئے ہیں۔

حجام: جناب! تیز گام بھی بہت سے اسٹیشن چھوڑ دیتی ہے؟

☆

منیر: بارش کیوں ہوتی ہے؟

رشید: جب بادل زمین پر کوئی مزیدار چیز دیکھتے ہیں تو ان کی رال ٹپکنے لگتی ہے اسی کو بارش کہتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

مالک: مجھے اس چوری میں تمہارا ہاتھ معلوم ہوتا ہے۔

ملازم: نہیں حضور، میرے دونوں ہاتھ سردی کے مارے دو گھنٹے سے میرے کوٹ کی جیب میں ہیں جبکہ چوری تھوڑی دیر پہلے ہوئی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

استاد: ننھے سے سب سے زیادہ سردی کہاں پڑتی ہے؟

ننھا: جناب ہمارے ریفریجریٹر میں۔

☆

استاد: جانوروں کے بال کیوں بڑے ہوتے ہیں؟

شاگرد: اس لیے کہ جنگل میں کوئی حجامت کرنے والا نہیں ہوتا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

فرید: تمہاری گائے کتنا دودھ دیتی ہے؟

گوالا: چار سیر کے قریب۔

فرید: تم اس میں سے کتنا بیچ لیتے ہو؟

گوالا: یہی کوئی آٹھ دس سیر۔

☆

امجد: امی آج کیا پکا رہی ہیں؟

ماں: (غصے سے) تمہارے ابا کے چونچلے۔

امجد: امی! اس ترکاری کا نام پہلی بار سنا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ڈاکٹر: دیہاتی سے لو یہ پڑیا، ایک گولی صبح کھانا، اور ایک گولی شام کو۔

دیہاتی: ڈاکٹر صاحب! اگر گولیاں ہی کھانی تھیں تو میں فوج میں بھرتی نہ ہو جاتا۔

☆

ایک دیہاتی پہلی مرتبہ شہر آیا، جب وہ سڑک پار کرنے لگا تو ایک ٹرک کی زد میں آتے آتے بچا۔ یہ دیکھ کر دیہاتی زیر لب بڑبڑایا۔ شہر کے لوگ بھی کتنے عجیب ہوتے ہیں۔ یہ گھوڑے اور بھینسوں کو تو باندھ دیتے ہیں لیکن ان سب خطرناک چیزوں کو کھلا چھوڑ دیتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

باپ: بیٹے، یہ تم لکس صابن سے کتاب کی جلد کیوں دھو رہے ہو؟

بیٹا: ٹی وی پر سنا ہے کہ لکس صابن جلد کی حفاظت کرتا ہے۔

☆

استاد: خدا نے کان کس لیے بنائے ہیں؟

شاگرد: جناب! ہمیں مرغا بن کر پکڑنے کے لیے اور آپ کو عینک لگانے کے لیے۔

☆

مالک: تم نے یہ آئینہ کیوں توڑ دیا؟

نوکر: حضور! یہ میری نقلیں اتار رہا تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

فقیر: بی بی، اللہ کے نام پر ایک کیک دے دو۔

عورت: (حیرت سے) بابا کیک کا کیا کرو گے؟

فقیر: جی! آج میری سالگرہ ہے ناں۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: بندرگاہ کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: بندروں کی رہائش گاہ کو۔

☆

ٹریفک کانسٹیبل: (سائیکل سوار سے) رک جاؤ، تمہاری سائیکل میں لائٹ نہیں ہے۔

سائیکل سوار: بچ جاؤ، کیونکہ اس میں بریک بھی نہیں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

شاگرد: جناب آپ نے مجھے اردو کے پرچے میں صفر کیوں دیا؟

استاد: مجبوری تھی بھئی! اس سے کم میں دے ہی نہیں سکتا تھا۔

☆

ایک بارونق بازار میں ایک اخبار فروش آواز لگا رہا تھا۔ ''آج کی تازہ خبر شہر میں چوبیس آدمی ٹھگ لیے گئے'' اسلم نے بھی اخبار خریدا اور کافی تلاش کے بعد بھی ایسی کوئی خبر نہ ملی۔ بالآخر جھنجھلا کر جو پیچھے اخبار فروش کو دیکھا جو ذرا آگے جا کر یہ آواز لگا رہا تھا'' آج کی تازہ خبر پچیس آدمی ٹھگ لیے گئے۔''

☆

نوید: ابا جان! آپ کہتے ہیں کہ صفائی بہت اچھی چیز ہے مگر امی کو تو صفائی بالکل پسند نہیں ہے۔

ابا جان: وہ کیسے؟

نوید: کل میں نے الماری میں رکھی مٹھائی کی تھالی صاف کر دی تو بس میری تو شامت ہی آ گئی۔

☆

ایک صاحب کسی کی موت پر تعزیت کے لیے گئے۔ موصوف نے لڑکے سے پوچھا کہ تمہارے والد صاحب کو کیا بیماری تھی۔ لڑکے نے جواب دیا۔ بیماری کیا، بڑھاپا خود ایک بیماری ہے۔ وہ صاحب بولے، ہاں تم ٹھیک کہتے ہو، اس موذی بیماری سے ہماری گلی کے بھی دو تین بچے مر گئے ہیں۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-The End\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006